



سوال

(453) ریلوے اسٹیشن پر حادثہ پیش آیا۔ لکھ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے بڑے بیٹے مستی محمد داؤد کو مؤرخہ 10/4/2000 بروز سوموار، ریلوے اسٹیشن پر حادثہ پیش آیا۔ اور اس کی دونوں ٹانگیں کٹ گئیں۔ اور اسی دن مؤرخہ 10/4/2000 کو بوقت 4:30 بجے اس کا ریلوے ہسپتال میں انتقال ہو گیا۔ آپ سے التماس ہے کہ میرے بیٹے محمد داؤد مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا فرمائیں۔ نیز یہ بھی دعا ضرور فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اسے جنت الفردوس عطا فرمائے۔ اور پسماندگان اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

میرے پڑھنے کے لیے (وظیفہ) ورد تحریر کریں، جو میں با وضو یا بے وضو پڑھ سکوں، جس سے سکون قلبی حاصل ہو۔ (محمد یحییٰ عینی عنہ وزیر آبادی، ریشاڑ آفس سپرنٹنڈنٹ کوئٹہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا، بہت افسوس ہوا کہ جناب کا نحت جگر اللہ تعالیٰ کو پیارا ہو گیا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس جانکاہ صدمہ پر آپ کو، آپ کے خویش و اقارب کو صبر جمیل سے نوازے کہ صبر جمیل ہی میں اجر جزیل ہے۔ اللہ عز و جل کا فرمان ہے: {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ} [البقرة: ۱۵۳] "اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کا ساتھ دیتا ہے۔" [پھر فرمان ہے: {وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ - الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ} - أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ} [البقرة: ۱۵۷] "صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو، جنہیں جب کبھی کوئی مصیبت آتی ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، ان پر ان کے رب کی نوازشیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔" [عمر بن خطاب، خلیفۃ المسلمین، بلا رتیاب رضی اللہ عنہ الوہاب مندرجہ بالا آیت کریمہ کے پیش نظر فرمایا کرتے تھے: ((نَعْمَ الْغَدْلَانِ ، وَنَعْمَ الْعَلَاوَةُ)) "دو برابر کی چیزیں اچھی ہیں، عنایات اور رحمتیں ایک زائد چیز اچھی ہے، یعنی ہدایت۔" [تفسیر ابن کثیر] آپ کے بیٹے کے لیے دعا ہے:

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ دَفْعَهُ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْغَنِيِّ وَالشَّجَّ وَالنَّبْرَ وَوَقِّمْهُ مِنَ الْغَطَايَا كَمَا نَفَقْتِ الثُّوبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدَلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَخْلَا خَيْرًا مِنْ أَخْلَفِهِ وَزَوَّجْهُ خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ ، وَأَذْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِدْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ))

[اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اس پر رحمت کر، اس سے درگزر کر کے معاف فرما، اس کی مہمانی اچھی فرما، اس کی رہائش گاہ کو کشادہ فرما دے، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو دے، اسے کوتاہیوں سے اس طرح صاف کر دے، جیسا صاف کیا تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے اور بدلے میں دے، اسے گھر زیادہ بہتر اس کے گھر سے اور گھر والے زیادہ بہتر اس کے گھر والوں سے اور بیوی زیادہ بہتر اس کی بیوی سے اور داخل فرما، اسے جنت میں اور بچا اسے قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے۔"



((اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَهَيِّئْ لِقَبْرِهِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَايِ وَالنُّحْرِ اللَّهُمَّ فَاعِزِّمْهُ وَأَرْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ))

[”الہی یہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری رحمت کے سائے میں ہے، اسے فتنہ قبر، عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا اور حق والا ہے۔ الہی اسے معاف کر دے اور اس پر رحم فرما، بلاشبہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔“]

((اللَّهُمَّ عِبْدُكَ وَأَمْنُ أَمَّتِكَ، اِحْتِاجُ إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَنْتَ نَعْمَى عَنْ عَذَابِهِ، إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرُدِّ فِي حَسَنَاتِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَجَاوِزْ عَنْهُ)) 2

1 مسلم کتاب الجنائز باب الدعاء للميت في الصلاة

2 ابوداؤد الجنائز باب الدعاء للميت، ابن ماجه الجنائز باب ما جاء في الدعاء في الصلوة على الجنائز

[الہی! تیرہ بندہ، تیری بندی کا بیٹا محتاج ہو گیا ہے تیری رحمت کا، اور توجہ سے اسے عذاب دینے سے، اگر تمہاری نیک تو اضافہ فرما اس کی نیکیوں میں اور اگر تمہاری گناہ گار تو درگزر فرما اس سے۔“]

اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتے رہا کریں۔ ((أَلَا بَدَكَ اللَّهُ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ)) ۱۳ ۴ ۲۲۱ھ

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 376

محدث فتویٰ